

## تعالقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November 25, 2022

### پرلیس ریلیز

شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پچاسویں سال گرہ فروغِ اردو کے بڑے وزن کا پیش خیمہ ہے: سید شاہد مہدی  
شعبہ اردو کے پچاس سال مکمل ہونے پر باوقار افتتاحی تقریب کا انعقاد

”فروغِ اردو میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی خدمات غیر معمولی ہیں۔ بالخصوص ترجمہ اور ادب اطفال میں معماران جامعہ کے کارنا موں کو فراہوش نہیں کیا جاسکتا۔ توجہ طلب امر یہ ہے کہ یہ سبھی لوگ یورپ کی عظیم دانش گاہوں کے فیض یافتہ تھے اور اردو سے بطور سبکٹ ان کا براہ راست تعلق نہیں تھا۔“ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق و اُس چانسلر جناب سید شاہد مہدی نے ان خیالات کا اظہار شعبہ اردو کے پچاس سال مکمل ہونے پر سی آئی ٹی ہال، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی باوقار افتتاحی تقریب میں صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے شعبہ اردو کو مبارک دیتے ہوئے کہا کہ ”نصف صدی کے سفر کی تکمیل پر فروغِ اردو کے لیے ایک بڑا وزن، ہی شعبے کی تاریخ کو با معنی بناسکتا ہے۔“

مہمان خصوصی معروف ادیب و دانشور پروفیسر صدیق الرحمن قد وائی نے کہا کہ ”یہ میرے لیے نہایت جذباتی لمحہ ہے چوں کہ اس موقع پر میں خود کو سات دہائی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں اور بجا طور پر ناطحیا کا شکار ہو جاتا ہوں۔ جامعہ کا سفر ایک معنی میں اردو کا سفر بھی ہے۔ یہاں کے معماران نے اردو زبان و تہذیب کو اپنے اندر رچا بسا لیا تھا۔ یہ موقع شعبہ اردو کے لیے یادگار ہے اور میں خود کو اسی شعبے کا حصہ سمجھتا ہوں“۔

مہمان اعزازی قومی کنسل برائے فروغِ اردو زبان کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے پر جوش تہنیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت جامعہ کا شعبہ اردو ہندوستان کے تمام اردو شعبوں میں سب سے نمایاں ہے۔ انہوں نے واس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر کے بڑے وزن کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا کہ ان کی غیر معمولی قیادت کے طفیل آج جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ایک اعلیٰ سطح کی یونیورسٹی کا درجہ حاصل ہے۔ انہوں نے کنسل کی جانب سے شعبہ اردو کے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کی۔

مہمان اعزازی ڈین فیکٹری برائے انسانی علوم والسنہ پروفیسر محمد اسد الدین نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس شعبے سے ذاتی طور پر غیر معمولی فیض حاصل ہوا ہے۔ خصوصاً پروفیسر گوپی چند نارنگ، پروفیسر شمس الرحمن فاروقی، پروفیسر

شیم حنفی، فرقہ اعین حیدر اور انتظار حسین کی وابستگی اس شعبے کے لیے سرمایہ افتخار ہے۔

افتتاحی تقریب میں خصوصی مقرر اور اردو فارسی کے ممتاز عالم پروفیسر شریف حسین قاسمی نے کہا کہ ”شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا علمی مقام و مرتبہ مسلم ہے۔ انھوں نے اردو فارسی کے تہذیبی رشتے پر قیع خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو اور فارسی کے درمیان لسانی اور تہذیبی رشتہوں کی جڑیں نہایت گھری اور مستحکم ہیں۔ اردو زبان کے ذریعے جوزندگی کے ہمہ گیر مظاہر ظہور پذیر ہوئے اس میں فارسی زبان و ادب کا کردار بے حد اہم اور موثر رہا ہے۔

صدرِ شعبہ پروفیسر احمد محفوظ نے مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا علمی اور ادبی ورثہ نہایت و قیع اور ثروت مند ہے۔ انھوں نے شعبے کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس شعبے کا قیام پروفیسر محمد مجیب کے دور میں ۲۵ نومبر ۱۹۷۲ء کا عمل میں آیا اور سب سے پہلے صدرِ شعبہ پروفیسر تنوری احمد علوی مقرر کیے گئے۔ ان کے گراءں قدر علمی مقام و منزلت سے سمجھی واقف ہیں اور ان کے بعد سے لے کر آج تک نہایت ممتاز شخصیات اس شعبے سے مسلک رہی ہیں۔

اس یادگار موقعے پر شعبے کے سبک دوش اساتذہ پروفیسر قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر سنس لمح عثمانی، پروفیسر خالد محمود، پروفیسر شہناز انجمن، پروفیسر وہاب الدین علوی، پروفیسر عبدالرشید، پروفیسر شہپر رسول اور ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی کی خدمت میں گلدستہ، شال اور ایک مومنٹو پیش کیا گیا۔ تقریب میں پروفیسر شہزاد انجمن، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر سرور الہدی اور ڈاکٹر سید تنوری حسین نے گلدستے سے مہمانان کا خیر مقدم کیا۔ اجلاس کی نظمانت ڈاکٹر محمد مقیم نے کی۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر شاہ نواز فیاض کی تلاوت سے ہوا جب کہ اس کا اختتام تقریبات کے کنویز پروفیسر ندیم احمد کے اظہار تشکر پر ہوا۔ اس موقعے پر پروفیسر ابن کنول، پروفیسر تنیم فاطمہ، ڈاکٹر محمد ادریس، ڈاکٹر عیمر منظر، پروفیسر عمران احمد عندلیب، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر اور ڈاکٹر مشیر احمد کے علاوہ شعبے کے اساتذہ، ریسرچ اسکالار اور طلباء و طالبات موجود تھے۔

تصویریں دیں سے باہمیں:

ڈاکٹر محمد مقیم، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر شریف حسین قاسمی، پروفیسر شیخ عقیل احمد، جناب سید شاہد مہدی، پروفیسر صدیق الرحمن قدوائی، پروفیسر محمد اسد الدین اور پروفیسر ندیم احمد

تعارفیات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی



شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ

۱۹۷۲ء  
۲۰۲۲ء  
۵۰ سال  
۲۵ سومنی

مُصْبَح

معصوصی: پروفیسر نجف خاڑی

ستم آئندہ بیان



